چونکہ خواتین کو نامحرم مردوں سے پردہ کرنا ضروری ہے اور بے پردہ رہنا جائز نہیں، لہٰذا خواتین دورانِ احرام نامحرم مردوں کے سامنے بلا عذر معتبر چہرہ بھی نہ کھولیں، ان کے سامنے جاتے وقت چہرہ کے سامنے کچھ فاصلہ پر کوئی کپڑا جالی والا لٹکا لیں یا سر پر ایسا ہیٹ پہن لیں جس کے اگلے حصہ پر نقاب سلی ہوئی ہو جس میں چہرہ نہ جھلکے اور اس میں آنکھوں کے سامنے باریک جالی سلی ہوئی ہو تاکہ راستہ نظر آسکے اس ہیٹ کی ٹوپی پر برقعہ اوڑھیں، برقعہ کی نقاب پیچھے کر دیں اور باقی جسم پر برقعہ ڈال لیں، اور

چہرہ کے سامنے ہیٹ کی نقاب لٹکا لیں اس طرح پردہ بھی ہو جائے گا اور نقاب بھی چہرے سے دور رہے گی۔ (۱)

دورانِ احرام نامحرم مردوں سے پردہ کرتے ہوئے اگر ہوا وغیرہ کی وجہ سے کپڑا چہرہ پر لگ جائے اور فوراً ہٹا دیا جائے تو اس کی وجہ سے کوئی دم وغیرہ لازم نہ ہوگا، یہی حکم مرد حضرات کا بھی ہے کہ دورانِ احرام ان کے سر یا چہرہ پر کوئی کپڑا لگ جائے اور فوراً ہٹا دیا جائے تو دم واجب نہ ہوگا۔ (غنیۃ الناسک)